

219227- عمرے کے دوران طواف کے چھروں میں تسلسل واجب ہے۔

سوال

عمرے کے دوران طواف کرتے ہوئے دوسرا چھر پورا ہونے پر عصر کی نماز کی اقامت ہو گئی، نماز عصر ادا کرنے کے بعد رش ہونے کی وجہ سے میں اپنا طواف جاری نہیں رکھ سکتا تو میں اپنے گھروں کے ساتھ چلا گیا، لگے روز میں نے گروشنہ دن کے بقیہ پانچ چھروں کی بجائے طواف کے پورے سات چکر کاٹے۔

اس طرح میں نے نو چکر کاٹ لیے سات نہیں تو ایسی صورت میں مجھ پر کیا لازم آتا ہے؟ مزید یہ بھی بتائیں کہ کیا طواف کے چھروں میں تسلسل قائم رکھنا ضروری ہے؟ یا ان میں تسلسل رکھنا ضروری نہیں ہے؟

اور کیا ایسی کوئی کتاب ہے جو حج اور عمرے کے احکامات پر مشتمل ہو؟

پسندیدہ جواب

اول:

اہل علم کے راجح موقف کے مطابق طواف کے چھروں میں تسلسل طواف کے صحیح ہونے کیلئے شرط ہے: تاہم اگر معمولی وقظہ ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کستہ ہیں :
 "طواف کے صحیح ہونے کی شرائط میں یہ بھی شامل ہے کہ طواف کے چھروں میں تسلسل قائم رہے" ختم شد
 "اللقاء الشیری" (205/3)

دوم:

آپ طواف کر رہے ہوں اور اسی دوران نماز کی اقامت ہو جائے تو آپ نماز پڑھیں گے اور نماز کیلئے جہاں بھی رکے تھے وہیں سے طواف مکمل کریں گے۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کستہ ہیں :
 "جب آپ حج یا عمرے یا نفلی طواف کر رہے ہوں اور نماز کی اقامت ہو جائے تو پھر طواف چھوڑ کر نماز ادا کریں، پھر بعد میں اپنا طواف مکمل کر لیں، شروع سے طواف کا آغاز کرنے کی ضرورت نہیں ہے، آپ وہیں سے طواف دوبارہ شروع کریں گے جہاں آپ نماز سے پہلے پہنچتے تھے، نیز وہی چھر دوبارہ شروع سے بھی کاٹنے کی ضرورت نہیں ہے؛ کیونکہ نماز سے پہلے جتنا چھر کا آپ نے کھانا ہے اس کی بنیاد بالکل صحیح تھی اور شرعی اجازت کی بنیاد پر ہی نماز ادا کی تو اس لیے نماز سے پہلے کا چھر باطل نہیں ہو سکتا" ختم شد
 "فتاویٰ نور علی الدرب" (12/2)، ماخوذ از: مکتبہ شاملہ

اسی طرح شیخ صالح الغزوی حفظہ اللہ کستہ ہیں:
 "طواف کے صحیح ہونے کیلئے طواف کے چھروں میں تسلسل شرط ہے، اسی طرح ایک چھر شروع کر کے اسے مکمل کرنے تک جاری رہنا بھی شرط ہے، تاہم اگر کوئی عذر پیش آجائے کہ جس کی وجہ سے تسلسل ٹوٹ جائے تو اور بات ہے، جیسے کہ طواف کے دوران نماز کی اقامت ہو گئی تو ایسے میں طواف چھوڑ کر نماز ادا کرے گا، اور سلام پھیرنے کے بعد طواف کا بقیہ

حہ مکمل کرے گا، یعنی نماز سے پہلے والے حصے کو شمار کرتے ہوئے بقیہ مکمل کرے گا، اسی طرح اگر طواف کے دوران تھکاوٹ محسوس کی تو تھوڑی دیر کیلیے آرام کیا اور پھر دوبارہ طواف مکمل کریا تو ان شاء اللہ اس میں بھی کوئی حرج نہیں ہے؛ کیونکہ یہ آرام ضرورت کی بنابری کیا گیا ہے۔ لیکن اگر طواف کے تسلسل کو بلاعذر ختم کرے، مثلاً: طواف کے چھروں میں لبافاصلہ کر لے، تو پھر وہ شروع سے دوبارہ طواف کرے گا؛ کیونکہ اس نے طواف کے چھروں میں تسلسل کو بلاعذر ختم کیا۔" ختم شد "المنتقى من فتاوى الفوزان" (1/67).

مزید کیلیے آپ سوال نمبر: (143261) کا مطالعہ کریں۔

امداداً سابقة تفصيلات کی بنابری:

آپ نے آئندہ روز دوبارہ مکمل طواف یعنی سات چھر کا ٹے تو آپ کے لیے یہی درست اور واجب عمل تھا؛ کیونکہ آپ نے پہلا طواف مکمل ہی نہیں کیا اور پھر دونوں طوافوں میں لبا فاصلہ بھی کر دیا تو ایسی صورت میں آپ پہلا طواف مکمل ہی نہیں کر سکتے تھے۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا تھا کہ:

"ایک آدمی نے طواف کے صرف دو چھر کا ٹے اور شدید بھیڑ کے باعث طواف بھجوڑ کرائیک، دو گھنٹے کیلیے آیا تو کیا وہ نئے سرے سے طواف شروع کرے گا یا پہلے والے طواف کو ہی پورا کرے گا؟"

تو انہوں نے اس کا جواب دیتے ہوئے کہا:

"اگر فاصلہ بہت زیادہ تھا مثلاً: ایک دو گھنٹے کا تو اس پر واجب ہے کہ دوبارہ سے طواف شروع کرے، اور اگر معمولی وظفہ تھا تو پھر اس میں کوئی حرج نہیں ہے؛ اس کی وجہ یہ ہے کہ طواف اور سعی کیلیے تسلسل قائم رکھنا ضروری ہے، یعنی پہلے درپے چھر کا ٹے جائیں، اگر چھروں کے مابین لبافاصلہ آجائے تو پہلے والے چھر کا بعدم ہو جائیں گے، اور اس پر دوبارہ سے طواف کرنا لازمی ہو جائے گا، تاہم اگر فاصلہ معمولی تھا، مثلاً: ایک دو منٹ کیلیے ستایا اور پھر طواف مکمل کریا تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔" ختم شد

"مجموع فتاویٰ و رسائل عثیمین" (22/293)

سوم:

حج اور عمرہ کے احکامات کیلیے مفید کتابوں میں درج ذیل کتابیں شامل ہیں:

1. "التحقيق والإيضاح للكثير من مسائل الحج والعمرة والزيارة" از شیخ بن بازر رحمہ اللہ.
2. "مناسك الحج والعمرة" از شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ.
3. "المناج في يوميات الحاج" از شیخ عبد اللہ بن جبرین رحمہ اللہ.
4. "أوضح المسالك إلى أحكام المسالك" از شیخ عبد العزیز بن محمد السلمان رحمہ اللہ.
5. "تبصیر الناسك بآحكام الناسك" از شیخ عبد الحسن العباد حفظہ اللہ

واللہ اعلم